

# بلوچستان صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ

بروز جمعہ مورخہ 29 اپریل 2022ء بوقت دوپہر 2:00 بجے منعقد ہونے والے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی

## ترتیب کارروائی

### تلاوت قرآن پاک وترجمہ

(1)

### سرکاری قرارداد

(2)

مشترکہ قرارداد نمبر 121 منجانب:- میر عبدالقدوس بزنجو، وزیر اعلیٰ بلوچستان، سردار عبدالرحمن کھٹران، جناب نور محمد دڑ  
جناب محمد خان لہڑی، میر سکندر علی عمرانی، صوبائی وزراء، جناب ضیا اللہ لاگو، مشیر وزیر اعلیٰ، محترمہ بشری رندا اور محترمہ ماہ جبین شیران  
پارلیمانی سیکرٹریز۔

ہر گاہ کہ مورخہ 27 اپریل 2022ء کو کراچی یونیورسٹی کے قریب چائینر لینکو بیج سینٹر کی گاڑی کو خودکش حملے کا نشانہ بنایا  
گیا اور اس افسوسناک واقعہ میں 3 چینی اساتذہ اور گاڑی کا ڈرائیور اپنی زندگیوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ ایک خاتون کی جانب سے خودکش  
حملہ اس واقعہ کا سب سے افسوسناک پہلو تھا جبکہ بلوچ پشتون معاشرے میں خواتین کو عزت و احترام کا مقام حاصل ہے جو قبائلی جنگوں  
میں امن کے سفیر کی حیثیت سے اپنا کردار ادا کرتی رہی ہیں۔ خواتین کو دہشت گردی کے لئے استعمال کرنا انتہائی افسوس اور دکھ کا  
مقام ہے جس کی اجازت نہ تو دنیا کا کوئی مذہب اور نہ ہی کوئی معاشرہ دیتا ہے۔ مہمانوں اور اساتذہ کو ہمارے معاشرے اور بلوچستان کی  
دیرینہ روایات میں بے پناہ اہمیت حاصل ہے کراچی واقعہ کا بظاہر مقصد پاکستان اور چین کی لازوال دوستی کو متاثر کرنا تھا۔ پاکستان کی  
دشمن قوتیں طویل مدت سے سی پیک منصوبے اور پاک چین اقتصادی اور معاشی تعلقات کو خراب کرنے کی کوششوں میں مصروف ہیں اور یہ  
واقعہ بھی اسی سلسلے کی کڑی ہے دہشت گردی کے واقعات بلوچستان کے عوام خاص کر بلوچ قوم کو پس ماندہ رکھنے اور دیوار سے لگانے کی مزوم  
سازش ہے۔

یہ ایوان کراچی دھماکے اور پاک چین دوستی کے خلاف ہر قسم کی منفی کارروائیوں کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے اور  
دہشت گردی کے اس واقعہ میں جان کی بازی ہارنے والے چینی اساتذہ اور شہید ڈرائیور کے خاندانوں کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار  
کرتے ہوئے یقین دلاتا ہے کہ بلوچستان کے عوام اور یہ منتخب ایوان دکھ کی اس گھڑی میں ان کے ساتھ ہیں۔

یہ ایوان دہشت گردی کی جنگ کے شہداء اور اپنی سیکورٹی فورسز کو سلام پیش کرتا ہے۔ ہم ہر مرحلہ پر اپنی بہادر سیکورٹی  
فورسز کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔ نیز یہ ایوان تمام مل طلب امور کو بات چیت اور افہام و تفہیم کے ذریعہ حل کی ضرورت پر بھی زور  
دیتا ہے۔